السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس ملک میں فارمسٹ جو دوائی بیچتے ہیں ان میں حیوانی جلاٹیں (Gelating) سے بنے ہوئے کیپسول بھی ہوتے ہیں۔ یہ جانور اسلامی طریقہ سے ذبح نہیں ہوتے۔

کچھ کیپسول میں سور سے حاصل شدہ جلاٹین بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس طرح بعض سیال دواؤں میں جیسے کھانسی کی دوامیں تھوڑا بہت الکوحل بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ کیا ایسی چیزیں فارمسٹ کےلیے بیچنا جائز ہیں یا نہیں؟ اور ان کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک ہم عصر ازہری عالم شیخ عبداللہ صدیق غماری الکوحل سے بنی ہوئی دواؤں کے بارے میں لکھتے ہیں: اگر دوا الکوحل سے بالکل خالی ہو یا اس میں الکوحل کی اتنی مقدار شامل وجود دوا میں حل ہوچکی ہو اور نہ اس کا ذائقہ ہی محسوس ہو، نہ اس کی بو ہی ہو اور نہ عقل ہی پر اس کا کوئی اثر ہو (یعنی انسان اسے پینے کے بعد بہکی بہکی باتیں نہ کرے) تو اس کا پینا جائز ہے لیکن اگر تینوں چیزوں سے کوئی ایک چیز پائی گئی تو پھر اس کا استعمال ناجائز ہوگا۔

جہاں تک حلال جانوروں کی ہڈیوں سے حاصل کردہ جلاٹیں کا تعلق ہے تو وہ جائز ہے لیکن سور چونکہ نجس العین ہے، اس لیے سور سے حاصل کردہ جلاٹیں استعمال میں نہیں لانی چاہیے۔ جو چیز استعمال کےلیے جائز ہو اس کا بیچنا بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

حلال وحرام کے مسائل، صفحہ: 346

محدث فتویٰ